© rasailojaraid.com

شذرہ

توہین رسالت صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلم اُمہ کا ردِعمل

عبداللطیف خالد چیمہ

نائن الیون کے بعد دنیا میں جو صلیبی جنگ شروع ہوئی وہ ہنوز جاری ہے اور اس کا ایک اہم پہلو یہ ہے کہ دشمن، جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ اقدس پر رکیک حملے کر کے اپنا بخار ٹھنڈا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ لیکن مسلمان ہیں کہ وہ بلا تفریق مسلک و وطن اپنا شدید ردِعمل ظاہر کرتے ہیں، ۱۱ر ستمبر ۲۰۱۲ء کو انٹرنیٹ پر ایک ایسی فلم دکھائی گئی، جس کے مکالمے میں پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم پر رکیک جملے کسے گئے اور ذاتِ اقدس کا (معاذ اللہ) تمسخر اڑایا گیا۔

اطلاعات کے مطابق اِس توہین آمیز فلم کے پیچھے صہیونی صلیبی مافیا ہے جو ٹیری جونز اور جرائم پیشہ مصری نژاد قبطیوں پر مشتمل ہے جن کا مرکزی آلہ کار Nakoula Bassly Nakoula نامی قبطی بتایا جاتا ہے، جس نے ایک اسرائیلی یہودی Sambacile کے نام سے یہ اشتعال انگیز فلم بنائی (فرائیڈے اسپیشل کراچی)

میڈیا پر اس فلم کا تذکرہ ہوتے ہی پاکستان سمیت تمام اسلامی ممالک میں اس پر احتجاج شروع ہو گیا اور امریکہ و یورپ سمیت دنیا بھر میں بسنے والے مسلمان بھی احتجاج میں شریک ہو گئے جس سے ایک بات پھر سامنے آئی کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عصمت و رسالت کے مسئلہ پر کمزور سے کمزور مسلمان بھی ایک ہی رائے رکھتا ہے۔

اِس احتجاج نے ملک کے طول و عرض کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ ۲۱ر ستمبر کو حکومت نے چھٹی کر کے سرکاری سطح پر یومِ عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم منانے کا اعلان کیا، وزیر اعظم نے اپنے سیکرٹریٹ میں اس سلسلہ میں منعقدہ اجتماع میں جو تقریر کی وہ خوش آئند تھی لیکن سڑکوں اور چوراہوں پر پولیس اور بعض سرکاری اداروں نے لوگوں کو مشتعل کر کے جو کھیل کھیلا وہ بہت ہی قابل مذمت ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ قادیانی جماعت اس سارے مسئلہ پر امریکہ اور گستاخ یہودی لابی کے ساتھ نظر آئی، امریکہ میں موجود قادیانی کمیونٹی کے نیشنل ڈائریکٹر آف پبلک افیئر زامجد محمود خاں نے مسلمانوں کے رویے کی مذمت کی۔

گو کہ حالیہ تحریک تحفظ ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم تادم تحریر کسی مرکزی تنظیمی نظم کے بغیر ہی چل رہی ہے اور تمام مکاتب فکر اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد اور تنظیمیں اپنی اپنی سطح پر سرگرم عمل ہیں۔

ہمارے لیے خوشی کا باعث ہے کہ جماعۃ الدعوہ پاکستان نے ۲۶ر ستمبر بدھ کو اسلام آباد میں اِس حوالے سے ”قومی مجلس مشاورت“ منعقد کر کے پوری قوم کی نمائندگی کی، قومی سطح پر اس ”مجلس مشاورت“ میں حافظ محمد سعید کی میزبانی میں مولانا فضل الرحمٰن، مولانا سمیع الحق، سید منور حسن، قاضی حسین احمد، ڈاکٹر ابوالخیر محمد زبیر، جنرل (ر) حمید گل، مولانا محمد احمد لدھیانوی، پیر سیف اللہ خالد، حافظ حسین احمد، مولانا عزیز احمد، مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی، لیاقت بلوچ، ڈاکٹر فرید احمد پراچہ، مولانا محمد الیاس چنیوٹی، مولانا عبدالخالق، مولانا عبدالحق خاں بشیر، مولانا شمس الرحمٰن معاویہ، مولانا امیر حمزہ، پروفیسر عبدالرحمٰن مکی، قاری محمد یعقوب شیخ، یحییٰ مجاہد، سید ضیاء اللہ شاہ بخاری، مولانا عبدالرؤف فاروقی، مولانا محمد خاں قادری اور

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ڈاکٹر محمد رفیق غنچہ سمیت بیسیوں افراد نے اپنی اپنی جماعتوں اور اداروں کی نمائندگی کی، مجلس احرارِ اسلام کی نمائندگی راقم السطور نے کی، اعلامیہ پیش خدمت ہے۔

''قومی مجلس مشاورت برائے تحفظ حرمت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے عنوان سے ہونے والی آل پارٹیز کانفرنس کے مشترکہ اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ پاکستان، سعودی عرب، ترکی، مصر اور دیگر مسلم ممالک کے حکمران عالمی سطح پر خاتم المرسلین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سمیت تمام انبیاء کی شان میں گستاخی کی سزا موت کا قانون پاس کروانے کے لیے مضبوط کردار ادا کریں۔ تمام آسمانی مذاہب کی توہین کو عالمی سطح پر فوجداری جرم قرار دینے کے لیے فوری کوششیں کی جائیں۔ قومی مجلس مشاورت مسلم ممالک سے مطالبہ کرتی ہے کہ اقوام متحدہ اور سلامتی کونسل توہین انبیاء کے مسئلہ پر قانون سازی نہیں کرتے تو مسلم ممالک ان اداروں سے الگ ہو کر اپنی مسلم اقوام متحدہ، مشترکہ دفاعی اور اقتصادی نظام تشکیل دیں اور اسلام، قرآن و نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حرمت کے تحفظ کا فریضہ سرانجام دیا جائے۔ مذہبی و سیاسی جماعتوں کے قائدین پر مشتمل نمائندہ وفد مسلم ممالک میں بھیجا جائے گا جو خادم الحرمین شریفین شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز سمیت دیگر مسلم ملکوں کے سربراہان سے ملاقاتیں کر کے انہیں امت مسلمہ میں پائی جانیوالی بے چینی اور تحفظ حرمت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مسئلہ پر ان کی ذمہ داریوں سے آگاہ کرے گا۔ قومی مجلس مشاورت کا وفد مسلم سفراء سے بھی ملاقاتیں کرے گا۔ مسلم حکمرانوں کو خطوط بھجوائے جائیں گے اور یادداشتیں پیش کی جائیں گی تاکہ تحفظ حرمت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مسئلہ پر چلائی جانیوالی تحریک کو نتیجہ خیز بنانے کیلیے بھرپور کوششیں کی جاسکیں۔ اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ اہل مغرب کے بعض شدت پسند عناصر کی طرف سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس میں گستاخیوں پر پوری امت مسلمہ گہرے صدمہ سے دوچار اور سخت غم و غصہ کی کیفیت میں ہے۔ امریکی صدر اوباما کا اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں دیا گیا یہ بیان کہ ''گستاخانہ فلم پر پابندی نہیں لگا سکتے'' اس بات کی دلیل ہے کہ امریکی حکومت بھی اس انتہائی قبیح جرم میں برابر کی شریک ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ ایسی حرکتیں دنیا میں تہذیبوں کے تصادم اور تیسری عالمی جنگ کے آغاز کا پیش خیمہ ثابت ہوسکتی ہیں۔ ملعون پادری ٹیری جونز اور یہودی سام بیسائل سمیت گستاخانہ فلم بنانے اور چلانے والوں کو پھانسی کے پھندے پر لٹکایا جائے۔ امریکہ ایسا نہیں کرتا تو مسلم ممالک امریکہ سے سفارتی تعلقات معطل کریں، اپنے سفیروں کو واپس بلایا جائے اور اس بات کا دوٹوک اعلان کیا جائے کہ جب تک گستاخان رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو کیفر کردار تک نہیں پہنچایا جاتا وہ ان کے ساتھ کیے گئے کسی قسم کے معاہدوں پر عمل درآمد کے پابند نہیں ہوں گے۔ شان رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں گستاخیاں کرنے والے امریکہ اور نیٹو فورسز کی سپلائی لائن مستقل طور پر بند کی جائے۔ کنٹینرز مالکان اور ڈرائیور حضرات حب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا مظاہرہ کرتے ہوئے لاکھوں مسلمانوں کی قاتل نیٹو فورسز کے لیے سپلائی لے جانے سے انکار کردیں۔ توہین آمیز امریکی فلم پر پوپ بینی ڈکٹ اور لارڈ بشپ آف کنٹربری کی خاموشی افسوسناک ہے۔ وہ اپنی پوزیشن فی الفور واضح کریں وگرنہ مسلمان یہ سمجھنے میں حق بجانب ہوں گے کہ شان رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں گستاخیاں کرنے والوں کو ان کے مذہبی پیشواؤں کی مکمل مدد و حمایت حاصل ہے۔ او آئی سی کا سربراہی اجلاس بلا کر ملعون پادری ٹیری جونز جیسے مذہبی جنونیوں کی گستاخیاں روکنے کے لیے مشترکہ لائحہ عمل ترتیب دیا جائے۔ حکومت پاکستان کی طرف سے توہین آمیز فلم پر محض امریکی ناظم الامور کی دفتر خارجہ طلبی کافی نہیں۔ حکمران نام نہاد دہشت گردی کے خلاف جنگ کے سلسلہ میں قائم اتحاد سے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

باہر نکلیں اور تحفظ حرمت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے امت مسلمہ کے جذبات کی ترجمانی کی جائے۔ تحفظ حرمت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تحریک کو گلی محلے کی سطح پر منظّم کیا جائیگا اور پورے ملک میں حرمت رسول صلی اللہ علیہ وسلم مارچ، احتجاجی مظاہروں، ریلیوں، جلسوں اور حرمت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کانفرنسوں کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔ بڑے شہروں میں علماء کنونشن بھی منعقد کیے جائیں گے۔ ۲۱ ستمبر کو یوم عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے موقع پر زبردست احتجاج کرنے پر قوم کو خراج تحسین پیش کیا جاتا ہے اور مطالبہ کیا جاتا ہے کہ اس روز یا اس حوالے سے گرفتار تمام لوگوں کو فوری رہا کیا جائے۔ اعلامیہ میں مزید کہا گیا ہے کہ خاتم الانبیاء حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے پہنچایا گیا دین اسلام حضرت عیسیٰ اور حضرت مریم علیہما الصلوۃ والسلام سمیت تمام آسمانی کتب اور انبیاء کرام کی نبوت و رسالت اور عزت و عصمت کا تحفظ کرتا ہے۔ ایسی عظیم شخصیت کی تعلیمات کو اہل مغرب کی طرف سے اپنی تہذیب و ثقافت کے لیے خطرہ کے طور پر پیش کرنا انتہائی قابل مذمت حرکت ہے۔ اس سے باہمی احترام اور مذاہب کے درمیان کشیدگی کم کرنے کی کوششوں کو نقصان پہنچ رہا ہے۔ فرانس میں گستاخانہ خاکے چھاپ کر مسلمانوں کے احتجاج پر پابندی اس بات کی کھلی گواہی ہے کہ آزادیٔ اظہار صرف مسلمانوں کے خلاف ایک ہتھیار ہے۔ دنیا اس بات کا بھی نوٹس لے۔ توہین آمیز امریکی فلم بنانے اور مغرب میں شان رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں گستاخیاں کرنے والے اس کے خوفناک نتائج سے نابلد ہیں۔ ڈیڑھ ارب سے زائد مسلمانوں کی دلآزاری اور کشیدگی کا ماحول پیدا کرنے کی بجائے مغرب کو اپنی منفی پالیسیاں ترک کرنی چاہئیں“۔

ہماری رائے میں یہ مشترکہ اعلامیہ پوری قوم کے دل کی آواز ہے اور اِس کو آگے بڑھانے کے لیے ہمیں عملی اقدامات کی طرف آنا چاہیے۔

نیشنل عوامی پارٹی کے رہنما اور وفاقی وزیر ریلوے حاجی غلام احمد بلور نے گستاخ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کرنے والے کے لیے انعام مقرر کرنے کا اعلان کر کے سب کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیا ہے، ہم اُن کے اِس علامتی اعلان کا خیر مقدم کرتے ہوئے تمام سیاستدانوں سے کہنا چاہیں گے کہ وہ بھی اپنے رویوں کا جائزہ لیں، ایسا نہ ہو کہ قوم خود آپ کا جائزہ لینے پر مجبور ہو جائے۔

© rasailojaraid.com